ملک میں ایمرجنسی جمہوریت کے قتل کی سب سے بڑی مثال

ایک مخصوص خاندان کیلئے آئین کی روح کو پامال کیا: شاہ ▫ ایمرجنسی ہندوستانی جمہوریت کا سیاہ باب: راجناتھ

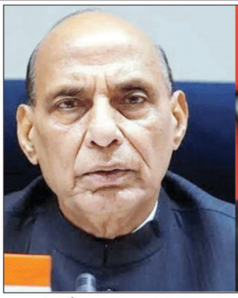

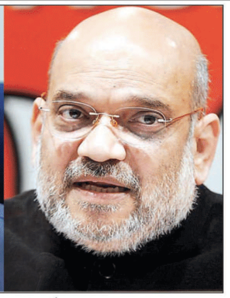

نئی دہلی (ایجنسیاں) 18 ویں لوک سبھا میں حکمراں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے اور اپوزیشن 'انڈیا' کے درمیان حملہ جوابی حملہ ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 1975 میں لگائی گئی ایمرجنسی کو لے کر کانگریس کو نشانہ بنایا تھا۔ جس کے جواب میں پی چدمبرم نے کھری کھوٹی سنائی تھی۔ اس کے بعد اب بی جے پی کے سینئر لیڈروں اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی ایمرجنسی کو لے کر کانگریس پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حزب اختلاف کی جماعت نے 'ایک مخصوص خاندان کو اقتدار میں رکھنے' کیلئے کئی بار آئین کی روح کو پامال کیا ہے۔ 1975 کی ایمرجنسی کی 49 ویں برسی کے موقع پر امت شاہ نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو پارٹی کا 'شہزادہ' بتاتے ہوئے انہیں بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھول گئے ہیں کہ ان کی دادی اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگائی تھی۔ ان کے والد راجیو گاندھی نے 23 جولائی 1985 کو پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ 'ایمرجنسی میں کچھ غلط نہیں ہے'۔

امت شاہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ کانگریس نے ایک مخصوص خاندان کو اقتدار میں رکھنے کیلئے ہمارے آئین کی روح کو کئی بار پامال کیا۔ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کے دوران ہندوستان کے لوگوں پر وحشیانہ مظالم ڈھائے۔ راجیو گاندھی نے یہاں تک کہا تھا کہ اگر اس ملک کا کوئی وزیر اعظم ان حالات میں ایمرجنسی کو ضروری سمجھتا ہے اور ایمرجنسی نہیں لگاتا ہے تو وہ اس ملک کا وزیر اعظم بننے کے لائق نہیں ہے۔ آمریت پر فخر کرنے کا یہ عمل ظاہر کرتا ہے کہ کانگریس کو خاندان اور اقتدار کے علاوہ کچھ بھی پسند نہیں ہے۔ اس سے پہلے، ہندی میں لکھے گئے ایک پوسٹ میں، امت شاہ نے کہا کہ 'مغرور اور تاناشاہ' کانگریس حکومت نے ایک خاندان کو اقتدار دینے کیلئے لوگوں کے شہری حقوق کو 21 ماہ کیلئے معطل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی اپوزیشن پارٹی کی جمہوریت کو قتل کرنے اور اسے بار بار نقصان پہنچانے کی طویل تاریخ کی سب سے بڑی مثال ہے۔ امت شاہ نے ایمرجنسی کے خلاف لڑنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا پر سنسر شپ لگائی گئی، آئین میں ترمیم کی گئی اور عدلیہ پر بھی قدغن لگائی گئی۔

ادھر جے پی نڈا نے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنے کے کانگریس کے سیاسی طور پر محرک فیصلے نے جمہوریت کے ستون کو ہلا کر رکھ دیا۔ کیونکہ اس نے بی آر امبیڈکر کے دیے گئے آئین کو پامال کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس دور میں جو لوگ آج ہندوستانی جمہوریت کے محافظ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں انہوں نے آئینی اقدار کے تحفظ کیلئے اٹھنے والی آوازوں کو دبانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

جے پی نڈا نے کہا مجھے فخر ہے کہ ہماری پارٹی اس روایت سے وابستہ ہے جس نے ایمرجنسی کی سخت مخالفت کی اور جمہوریت کے تحفظ کیلئے کام کیا۔ دریں اثنا وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ایمرجنسی 1975 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے لگائی تھی، جسے انہوں نے 1977 میں ہٹا کر انتخابات کا مطالبہ کیا، یہ ہندوستانی جمہوریت کا ایک سیاہ باب ہے، جسے بھلایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ اس دور میں آمریت اور طاقت کے غلط استعمال کا بے شرمی سے مظاہرہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت سی سیاسی جماعتوں کی جمہوریت سے وابستگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان لگاتا ہے۔

اندرا گاندھی کے ایمرجنسی لگانے کے 3 اسباب: دتاتریہ ہوسبلے

نئی دہلی (ایجنسیاں) آر ایس ایس سرکاریہ واہ دتاتریہ ہوسبلے نے وشو سمواد کیندر سے بات چیت میں ایمرجنسی کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ کیوں سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو کیوں ایمرجنسی کا اعلان کیا؟ ملک میں بڑے سیاسی واقعات رونما ہوئے جو ایمرجنسی کی بنیادی وجہ بنے۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ جون میں ملک میں جے پرکاش نارائن کی قیادت میں جو تحریک چل رہی تھی، وہ پہلے سے زیادہ تیز ہو گئی تھی۔ ملک بھر سے نوجوان اس میں شامل ہو گئے تھے۔ اس تحریک کے ملک گیر اثرات دیکھے جا رہے تھے۔ ہوسبلے کے مطابق، دوسری وجہ گجرات انتخابات میں اندرا کانگریس کی کراری شکست تھی۔ جنتا پارٹی نے اس الیکشن میں کامیابی حاصل کی تھی۔ اس کی وجہ سے اندرا بیک فٹ پر تھیں۔

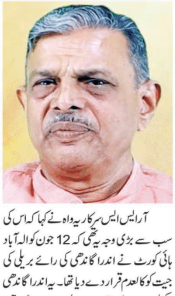

آر ایس ایس سرکاریہ واہ نے کہا کہ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ 12 جون کو الہ آباد ہائی کورٹ نے اندرا گاندھی کی رائے بریلی کی جیت کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ یہ اندرا گاندھی کیلئے بڑا دھچکا تھا۔ اس طرح اندرا گاندھی انصاف کے شعبے، سیاسی شعبے اور عوام کے درمیان ہر محاذ پر ہار گئی تھیں۔ تینوں محاذوں پر ہار کے بعد اندرا گاندھی نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کر دی اور پھر جمہوریت کو دبانے کا کام شروع ہوا۔ دتاتریہ ہوسبلے نے کہا کہ تب آج جیسا میڈیا نہیں تھا، اور نہ آج جیسے ٹی وی چینل تھے، نہ سوشل میڈیا تھا۔ آج کے لوگوں کیلئے اس وقت کی حالت کا اندازہ لگانا آسان نہیں ہے۔ نہ کوئی کمپیوٹر تھا، نہ ای میل۔ ہم جیسے لوگوں کو اس کی جانکاری بی بی سی اور آل انڈیا ریڈیو سے ملی۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کا اعلان ہوتے ہی حکومت نے ملک کے تمام نیوز میڈیا کو اپنے کنٹرول میں لے لیا۔ اپوزیشن کی آواز کو کچل دیا گیا۔ مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا۔ ہمیں یہ بھی بعد میں معلوم ہوا کہ ہمیں میسا ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ آج ان دنوں کو یاد کر کے بہت تکلیف ہوتی ہے۔

چندر شیکھر راؤ کیخلاف مقدمہ پر تلنگانہ ہائی کورٹ نے لگائی روک

حیدر آباد (یو این آئی) تلنگانہ ہائی کورٹ نے بی آر ایس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ تلنگانہ کے چندر شیکھر راؤ کے خلاف ایک مقدمہ پر روک لگا دی ہے، جو 2011 میں علیحدہ تلنگانہ ریاست کے لیے احتجاج کرنے کے الزام میں درج کیا گیا تھا۔ چندر شیکھر راؤ گزشتہ روز ہائی کورٹ سے رجوع ہوئے تھے جس میں انہوں نے اس کیس کو منسوخ کرنے کی خواہش کی تھی، جسے پولیس نے فسادات، غیر قانونی طور پر جمع کرنے، سرکاری ملازمین کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے، مجرمانہ دھمکیاں دینے کے الزامات پر تعزیرات ہند اور ریلوے ایکٹ کے درج کیا تھا۔ درخواست میں کہا گیا کہ تشکیل تلنگانہ کے 13 سال بعد بغیر کسی ثبوت کے مقدمہ کی پیروی کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ منگل کے روز، عدالت نے نشاندہی کی کہ بادی النظر میں، جن دفعات کے تحت ان پر الزام لگایا گیا تھا، اس کا اطلاق نہیں ہوتا کیونکہ کے چندر شیکھر راؤ موقع پر موجود نہیں تھے۔

RSS لیڈر کے قتل کا معاملہ، PFI کے 17 ملزمان کو مشروط ضمانت

تروانند پورم (ایجنسیاں) کیرالہ ہائی کورٹ نے پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) کے 17 ارکان کو مشروط ضمانت دی ہے۔ ان سبھی پر سال 16 اپریل 2022 میں آر ایس ایس کے رہنما سری نواسن کے قتل کا الزام ہے۔ سری نواسن کا قتل کیرالہ کے پلکڑ میں ہوا تھا۔ جسٹس اے کے جے شنکرن نامبیار اور سیام کمار کی بنچ نے بھی خصوصی این آئی اے عدالت کے فیصلے کو بھی صحیح ٹھہرایا۔ دراصل این آئی اے کی خصوصی عدالت نے اس قتل میں ملوث 9 پی ایف آئی ارکان کو راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ سری نواسن قتل کیس میں کل 26 ملزمان نے کیرالہ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دی تھی، کیونکہ این آئی اے کی خصوصی عدالت نے اپیل کی سماعت کرتے ہوئے انہیں راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے 26 میں سے 17 کو مشروط ضمانت دے دی۔ عدالت نے کہا ہے کہ ہر کسی کو اپنا موبائل نمبر اور جی پی ایس لوکیشن تفتیشی حکام کے ساتھ شیئر کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ ملزمان کسی بھی حالت میں کیرالہ نہیں چھوڑیں گے۔ ہر ایک کو اپنے پاسپورٹ پولیس افسران کے حوالے کرنے ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ہر کسی کو اپنا موبائل فون ہر وقت ایکٹیو رکھنا ہوگا۔ ابتدا میں اس معاملے میں کل 51 لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا۔ ان میں سے ایک ملزم کی موت ہوگئی اور 7 ملزمان فرار ہونے کی وجہ سے پکڑے نہیں جا سکے۔ اس کے بعد اسی سال ستمبر میں اس معاملے کی جانچ این آئی اے کو سونپی گئی تھی۔

بی جے پی کا سری نگر میں احتجاج

سری نگر (یو این آئی) بی جے پی جموں و کشمیر یونٹ نے منگل کے روز یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر کے باہر کانگریس کی طرف سے سال 1975 میں ملک میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے خلاف احتجاج درج کیا۔ احتجاجیوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈس اٹھا رکھے تھے اور وہ کانگریس کے خلاف جم کر نعرہ بازی کر رہے تھے۔ اس موقع پر یونٹ کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ آج ہی کے دن ملک میں جمہوریت کا قتل کیا گیا تھا اور میڈیا، عدلیہ اور ایگزیکٹو پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی اندرا گاندھی نے آج ہی کے دن سال 1975 میں ایمرجنسی نافذ کی تھی اور 21 ماہ تک تاناشاہی حکومت چلائی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم آج کانگریس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

اپوزیشن نے ریاستوں میں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر عہدے اپنے پاس رکھے: نڈا

نئی دہلی (ایجنسیاں) لوک سبھا اسپیکر کیلئے اپوزیشن کے امیدوار کے اعلان کے بعد بی جے پی نے اس معاملے کو زور سے اٹھایا ہے۔ پارٹی کے صدر جے پی نڈا اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے منگل کو ایمرجنسی کے معاملے پر کانگریس پر حملہ کیا۔ نڈا نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے انتخاب میں این ڈی اے کے خلاف امیدوار کھڑا کرنے پر اپوزیشن کی تنقید کی۔ لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب میں کانگریس نے اپنے سینئر پارٹی لیڈر کے سریش کو این ڈی اے کے امیدوار اوم برلا کے خلاف میدان میں اتارا ہے۔ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی قیادت والی حکومت کی طرف سے 1975 میں نافذ ایمرجنسی کی 49 ویں برسی کے موقع پر بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں منعقد ایک تقریب کے دوران، نڈا نے لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے معاملے پر کانگریس پر منافقت اور دوہرے معیار کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اہم اپوزیشن جماعت کی سوچ میں جمہوریت کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ نڈا نے پوچھا کہ کیا آج تک لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب کبھی مشروط ہوا ہے؟ اپوزیشن کہہ رہی ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کا فیصلہ کرو، پھر ہم اسپیکر کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہ لوگ کہہ رہے ہیں جنہوں نے خود اپنے دور حکومت میں اس پر عمل نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومت میں تلنگانہ میں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر دونوں کو اپنے پاس رکھا۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک میں انہوں نے اپنا اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر بنایا۔ ممتا بنرجی جمہوریت کی بات کرتی ہیں، لیکن مغربی بنگال میں بھی ٹی ایم سی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر ہیں۔ تمل ناڈو میں ان کے اپنے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر، کیرالہ میں بائیں بازو کی جماعتوں کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر ہیں۔ نڈا نے کہا کہ یہ وزیر اعظم اندرا گاندھی کی قیادت میں کانگریس کی حکومت تھی، جس نے 25 جون 1975 کو ایمرجنسی لگا کر ملک کی جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا اور احتجاج کرنے والوں کے خلاف بڑے پیمانے پر مظالم ڈھائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جن لوگوں نے کئی بار آئین کی توہین کی ہے اور اسے نظر انداز کیا ہے، وہ خود کو آئین کا محافظ قرار دے رہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں سے، ہم نے بڑی اپوزیشن جماعتوں سے رابطہ کیا اور اسپیکر کے عہدے کے بارے میں بات کی۔ جب سے ملک آزاد ہوا ہے، کبھی اسپیکر کیلئے انتخاب نہیں ہوا۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسپیکر کے عہدے کیلئے بلا مقابلہ انتخاب ہو۔ ہم نے ان سے رابطہ کیا اور آج ہم نے ان سے اسپیکر کے لیے حمایت کی اپیل کی، لیکن انہوں نے کہا کہ وہ ڈپٹی اسپیکر کے لیے حمایت کریں۔ انہیں بتایا کہ دونوں عہدوں کیلئے انتخاب کا طریقہ کار مختلف ہے، اس لیے دونوں کو ملانا درست نہیں۔

یوگی سرکار پیپر لیک پر لائے گی آرڈیننس، کابینہ کی میٹنگ میں تجویز منظور

لکھنو (ایس این بی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں منگل کو یہاں لوک بھون میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں یوپی میں عام امتحانات میں غیر مناسب وسائل اور پیپر لیک روک تھام آرڈیننس 2024 سمیت 43 تجاویز کو منظوری دی گئی۔ اس میں سیاحت، شہری ترقیات سے لے کر اجودھیا کی ترقی کے لئے 750 کروڑ کی اسکیمیں شامل ہیں۔ یوگی سرکار نے اتر پردیش میں امتحانات کو شفاف اور خفیہ طریقے سے مکمل کرانے کے لئے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ کابینہ کی میٹنگ میں عام امتحانات میں غیر مناسب وسائل اور پیپر لیک کی روک تھام کے لئے آرڈیننس کو منظوری دی گئی ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سزا کے سخت ضابطہ شامل کئے گئے ہیں، جن میں 2 سال سے لے کر عمر قید تک کی سزا اور ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ شامل ہے۔

قابل ذکر ہے کہ یوگی سرکار پہلے بھی پیپر لیک جیسے معاملات میں سخت قدم اٹھا چکی ہے۔ اب اس آرڈیننس کو اسی ضمن میں ایک اور بڑا قدم مانا جا رہا ہے۔ یوگی سرکار کے وزیر مالیات سریش کھنہ نے بتایا کہ پیپر لیک کے سلسلہ میں کابینہ سے آرڈیننس کی تجویز کو منظور کیا گیا ہے۔ اس میں نظم کیا گیا ہے کہ اگر کوئی ادارہ یا اس سے وابستہ لوگ بھرتی امتحان میں پکڑے جائیں گے تو انہیں 2 برس سے لے کر عمر قید کی سزا اور ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ عائد کیا جائے گا اور اس کی وصولی بھی سرکار کرائے گی۔ آرڈیننس کے تحت پبلک سروس کمیشن، اتر پردیش ماتحت خدمات سلیکشن بورڈ، اتر پردیش بورڈ امتحان، یونیورسٹی، اتھارٹی یا باڈی یا ان کے نامزد کردہ اداروں کے امتحانات بھی اس میں شامل ہیں۔ اس آرڈیننس کا اطلاق کسی بھی قسم کے بھرتی کے امتحانات، ریگولرائزیشن یا پروموشن کے امتحانات، ڈگری ڈپلومہ کے داخلے کے امتحانات، اسناد یا تعلیمی سرٹیفکیٹ پر بھی ہوگا۔ اس کے تحت فرضی سوال ناموں کی تقسیم، روزگار کی جعلی ویب سائٹ بنانے وغیرہ جیسے قابل سزا جرم بنائے گئے ہیں۔ آرڈیننس کے تحت ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی پر ملزمان کو 2 سال سے لے کر عمر قید تک کی سزا جبکہ ایک کروڑ روپے جرمانے کا ضابطہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحان متاثر ہونے کی صورت میں اس پر آنے والے مالی بوجھ کی وصولی سالور گروہ سے وصول کرنے اور امتحان میں بے ضابطگیوں میں ملوث اداروں اور خدمات فراہم کرنے والوں کو ہمیشہ کے لیے بلیک لسٹ کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ایکٹ میں جرم کی صورت میں جائیداد ضبط کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے تحت تمام جرائم سنگین، غیر ضمانتی اور سیشن عدالت میں نا قابل سماعت قرار دیا ہے۔ ضمانت کے حوالے سے بھی سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال اسمبلی اجلاس نہ ہونے کی وجہ سے بل کی جگہ ایک آرڈیننس کی تجویز دی گئی ہے۔ کابینہ کی طرف سے تجویز کی منظوری کے بعد آرڈیننس کے عمل کو پورا کیا جائے گا اور اس کے بعد اسے نافذ کیا جائے گا۔

دریں اثنا یوگی حکومت نے وزیر اعلیٰ ٹورزم فیلوشپ پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ سیاحت کی تجویز کو کابینہ نے منگل کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے تحت منتخب امیدوار کو 40 ہزار روپے ماہانہ ادا کیا جائے گا جس میں 30 ہزار روپے اعزازیہ اور 10 ہزار روپے سفری الاؤنس بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ انہیں ایک ٹیبلیٹ بھی ملے گی۔

مجاوروں کو 17 برس بعد ملا انصاف

اجمیر (ایجنسیاں) اجمیر درگاہ میں 2007 میں پولیس اور مجاورین کے درمیان مارپیٹ کو لے کر پولیس نے خدام خواجہ پر مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس میں کئی لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا، آخر کار 17 سالوں بعد عدالت سے جھوٹے کیس میں پھنسے مجاوروں کو انصاف مل گیا۔ تمام لوگوں کو مارپیٹ کے جھوٹے الزامات سے بری کر دیا گیا۔ عالمی شہرت یافتہ زیارت گاہ صوفی حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی بارگاہ میں 2007 میں بم دھماکہ ہوا تھا اور اسی کے بعد درگاہ مجاورین اور پولیس کے درمیان نوک جھوک ہوئی تھی جس میں پولیس نے تقریباً 200 لوگوں پر پولیس اسٹاف پر حملہ کرنے کا الزام لگایا تھا۔ خصوصی طور پر اس مارکیٹ کے معاملے میں پولیس نے کچھ لوگوں کو نامزد کیا تھا۔ لیکن اخر کار 17 سال کے بعد عدالت نے ملزمان کے حق میں انصاف کرتے ہوئے پولیس کے جھوٹے الزامات سے درگاہ کے مجاورین کو بری کر دیا گیا۔ ابو طالب چشتی اور ان کے ساتھیوں پر 17 سال تک مقدمہ چلا، آخر کار خدام خواجہ کی جماعت کی طرف سے ایڈووکیٹ سید مظاہر حسین چشتی نے عدالت میں کیس لڑا اور کامیابی حاصل کی، جھوٹے کیس سے بری کرانے والے وکیل سید مظاہر حسین چشتی کا درگاہ شریف اجمیر میں استقبال کیا گیا اور مقامی لوگوں نے ان کی گل پوشی کر کے عزت افزائی کی۔

مضبوط بجٹ کی امید میں سینسیکس اور نفٹی نئی بلندی پر

ممبئی (یو این آئی) عالمی منڈی کے ملے جلے رجحان کے درمیان نئی حکومت کی طرف سے موجودہ مالی سال کے لیے مقامی سطح پر جو بجٹ پیش کیا گیا ہے اس سے سات گروپوں میں سرمایہ کاروں کی تمام توقعات پوری ہونے کی امید ہے جن میں مالیاتی خدمات، آئی ٹی، بینکنگ اور ٹیک زبردست خریداری کے باعث آج اسٹاک مارکیٹ ایک نئی اونچائی پر پہنچ گئی۔ بی ایس ای کے 30 حصص والے حساس انڈیکس سینسیکس نے 712.44 پوائنٹس کی چھلانگ لگائی اور پہلی بار 78 ہزار پوائنٹس کی نفسیاتی سطح کو عبور کر کے 78,053.52 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 183.45 پوائنٹس چھلانگ لگا کر 23,721.30 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر بند ہوا۔ تاہم، بڑی کمپنیوں کے برعکس بی ایس ای کی درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے حصص میں فروخت کا دباؤ رہا، جس کی وجہ سے مڈ کیپ 0.26 فیصد گر کر 46,020.08 پر اور اسمال کیپ 0.03 فیصد گر کر 52,064.12 پوائنٹس پر آ گیا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں کل 4000 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا، جن میں سے 1808 میں خریدے گئے، 2075 میں فروخت ہوئے جبکہ 117 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 25 کمپنیوں میں اضافہ ہوا جبکہ 24 میں کمی جبکہ ایک کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق گھریلو بازار میں آج مالیاتی شعبے کی طرف سے خریداری سے اضافہ دیکھا گیا، جس کی قیادت نجی بینکوں نے کی، نفٹی بینک نے نئی بلندی کو چھو لیا اور سینسیکس 78,000 کو عبور کر گیا۔ تاہم، ریئلٹی، پاور، میٹلز اور مڈ کیپس جیسے شعبوں میں منافع وصولی ہوئی۔ آئندہ بجٹ سے توقعات کے پیش نظر مارکیٹ اوپر کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ کھپت کے نقطہ نظر کے بارے میں معلومات کے لیے مانسون کی پیش رفت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ سے بی ایس ای کے سات گروپس میں زبردست خریدار ہوئی اور فنانشل سروسز 1.45، ہیلتھ کیئر 0.08، انڈسٹریز 0.12، آئی ٹی 0.53، بینکنگ 1.87، کیپٹل گڈز 0.28 اور ٹیک گروپ کے حصص میں 0.43 فیصد اضافہ ہوا۔ جبکہ یوٹیلٹیز 0.95، میٹل 0.84، آئل اینڈ گیس 0.75، پاور 1.05، ریئلٹی 1.82 اور سروسز گروپ کے حصص میں 0.57 فیصد کمی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر ملا جلا رویہ تھا۔ اس عرصے کے دوران برطانیہ کے ایف ٹی ایس ای میں 0.15، جرمنی کے ڈی اے ایکس میں 0.97 اور چین کے شنگھائی کمپوزٹ میں 0.44 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی جبکہ جاپان کے نکیئی میں 0.95 اور ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.25 فیصد اضافہ ہوا۔

روپیہ ہوا 5 پیسے مضبوط

ممبئی (یو این آئی) درآمد کنندگان اور بینکروں کی فروخت کی وجہ سے آج انٹربینک کرنسی مارکیٹ میں روپیہ پانچ پیسے مضبوط ہو کر 83.43 روپے فی ڈالر پر پہنچ گیا۔ وہیں، اس کے پچھلے کاروباری دن روپیہ 83.48 روپے فی ڈالر رہا تھا۔ ابتدائی کاروبار میں، روپیہ ایک پیسہ بڑھ کر 83.47 روپے فی ڈالر پر کھلا اور سیشن کے دوران فروخت ہونے کی وجہ سے 83.41 روپے فی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، جب کہ خریداری کے دباؤ میں یہ 83.48 روپے فی ڈالر کی نچلی سطح پر آ گیا۔

ہندوجا خاندان کے 4 افراد کیخلاف الزامات خارج

نئی دہلی (یو این آئی) برطانیہ کا سب سے امیر ہندوجا خاندان اس وقت سے سرخیوں میں ہے جب سے اس کے چار افراد پر گھریلو ملازمین کا استحصال کرنے کا الزام لگا ہے۔ لیکن سوئٹزرلینڈ کی اعلیٰ عدالت نے ہندوجا خاندان کے چاروں افراد کو راحت دیتے ہوئے ان کے خلاف انسانی اسمگلنگ کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے تمام کو بری کر دیا ہے۔ ہندوجا خاندان کے ترجمان نے یہ جانکاری دی ہے۔ 21 جون کو سوئٹزرلینڈ کی ایک نچلی عدالت نے نوکروں کے استحصال کے معاملے میں ہندوجا خاندان کے چار افراد کو جیل کی سزا سنائی تھی۔ خاندان کے ایک ترجمان نے ایک بیان میں کہا "ہندوجا خاندان کے چار افراد، کمل اور پرکاش ہندوجا، نمرتا اور اجے ہندوجا، کو کسی قسم کی جیل یا سزا انہیں سنائی گئی ہے اور نہ ہی انہیں حراست میں لیا گیا ہے کیونکہ ان پر لگائے گئے الزامات کو ثابت نہیں کیا جا سکا ہے۔ "درحقیقت ہندوجا خاندان کے 4 افراد کو سوئٹزرلینڈ کی ایک نچلی عدالت نے قصوروار پایا اور انہیں ساڑھے چار سال قید کی سزا سنائی۔ سزا پانے والوں میں پرکاش ہندوجا اور ان کی اہلیہ کمل اور بیٹے اجے کے ساتھ ساتھ ان کی بہو نمرتا کے نام بھی شامل ہیں۔ تاہم انہیں حراست میں نہیں لیا گیا۔

بی جے پی کو دسمبر میں ملے گا نیا صدر ▫ اگست سے شروع ہوگا عمل

نئی دہلی (ایجنسیاں) بی جے پی کو اس سال دسمبر تک نیا قومی صدر مل جائے گا۔ اس کیلئے یکم اگست سے انتخابی عمل شروع ہوگا۔ قومی صدر کے انتخاب سے قبل بڑے پیمانے پر ممبر سازی مہم چلائی جائے گی۔ اس کے علاوہ ضلع اور ریاستی اکائیوں کو بھی مضبوط کیا جائے گا۔ بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کی مدت کار ختم ہو گئی ہے۔ حال ہی میں ان کی مدت کار میں جون 2024 تک توسیع کی گئی تھی۔ اب انہیں حکومت میں بھی بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ایسے میں بی جے پی نئے صدر کی تلاش ہو گی۔ اس کیلئے پارٹی نے تیاریاں کر لی ہیں۔ پارٹی ذرائع کی مانیں تو اس کیلئے انتخابی عمل یکم اگست سے شروع کیا جائے گا۔ بی جے پی یکم اگست سے قومی صدر کے انتخاب کا عمل شروع کرے گی۔ اس کیلئے سب سے پہلے ممبر سازی مہم چلائی جائے گی۔ یہ مہم 15 ستمبر تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد فعال ممبر شپ مہم 16 ستمبر سے 30 ستمبر تک چلے گی۔ فعال رکنیت سازی مہم کا ویریفکیشن یکم اکتوبر سے 15 اکتوبر تک کیا جائے گا۔ منڈل صدر کیلئے بی جے پی یکم نومبر سے 15 نومبر تک انتخابات کرائے گی۔ اس کے بعد ضلعی صدر کا انتخاب 16 نومبر سے 40 نومبر تک ہوگا۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق منڈل صدر اور ضلع صدر کے انتخاب کے بعد ہی ریاستی صدر کے انتخاب کا عمل شروع ہوگا۔ بی جے پی کے منڈل صدر اور ضلع صدر کے انتخاب کا عمل یکم دسمبر سے شروع ہوگا۔ 50 فیصد ریاستوں میں ریاستی صدر کا انتخاب مکمل ہونے پر ہی قومی صدر کا آفیشیل طور پر انتخاب کیا جائے گا۔

بومئی نے آئین کی کاپیاں لے کر احتجاج کرنے پر کانگریس پر تنقید کی

نئی دہلی (یو این آئی) کرناٹک میں ہاویری لوک سبھا حلقے کے رکن پارلیمنٹ اور ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ بسواراج بومئی نے منگل کو کانگریس کی جانب سے آئین کی کاپیاں لے کر پارلیمنٹ میں احتجاج کرنے پر سخت تنقید کی۔ مسٹر بومئی نے آج یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ 50 سال پہلے وہی کانگریس تھی جس نے ایمرجنسی نافذ کی تھی اور جمہوری آزادیوں کو محدود کیا تھا۔ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی طرف سے ایمرجنسی کا نفاذ ہندوستانی جمہوریت کا ایک سیاہ باب تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایمرجنسی لگا کر اختلاف رائے اور انسانی حقوق کو دبایا گیا اور سیاست اور صحافت کی آزادی پر قدغنیں لگائی گئیں۔ کانگریس پر اقتدار میں رہنے کے لیے آئین کو مسخ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کے پاس اب آئین کے تحفظ کی وکالت کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 50 برسوں میں جمہوریت کافی مضبوط ہوئی ہے۔ "سپریم کورٹ کے فیصلوں اور پارلیمانی ترامیم جیسے تحفظات نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ایسی ایمرجنسی دوبارہ نہیں لگائی جا سکتی۔ انہوں نے اس مسئلہ کو سیاسی رنگ دینے اور عوام میں الجھن پیدا کرنے کی کانگریس کی کوششوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ سیاسی بنیاد حاصل کرنے کی ایک فضول کوشش ہے۔ کانگریس کے موجودہ موقف میں تضاد بتاتے ہوئے مسٹر بومئی نے کہا کہ یہ بھی ستم ظریفی ہے کہ جو لوگ کبھی آئین کی مخالفت کرتے تھے وہ اب اسے ہاتھ میں پکڑ کر پارلیمنٹ میں احتجاج کر رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کانگریس کو چیلنج کیا کہ وہ آزادیوں کو کم کرنے کے اپنے دعوؤں کو مضبوط کرے اور کہا کہ ان کا احتجاج خود جمہوریت کے وجود کی تصدیق کرتا ہے۔

وزیر اعظم کو دھامی کی مبارکباد

نئی دہلی (یو این آئی) اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے منگل کو یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کر کے انہیں تیسری بار وزیر اعظم بننے پر مبارکباد پیش کی اور انہیں ریاست میں جاری ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ مسٹر دھامی نے کہا کہ تیسری بار وزیر اعظم کے طور پر ان کی تاجپوشی کے ساتھ ہی ملک ترقی کی ایک بڑی چھلانگ لگائے گا۔ انہوں نے مسٹر مودی کو اتراکھنڈ کے لوک دیوتا مہاسو مندر کی علامت بھی پیش کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو ریاست میں جاری ترقیاتی اسکیموں کے ساتھ ساتھ ریاست کی سماجی اور اقتصادی ترقی کے بارے میں جامع تفصیلات فراہم کیں اور کہا کہ ریاست کی برقی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اتراکھنڈ کو کھلے بازار سے بجلی کی خریداری ہر سال تقریباً 1000 کروڑ روپے ریاست کے مالی وسائل پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے سپریم کورٹ کی ہدایات پر الکنندہ، بھاگیرتھی اور معاون ندیوں میں مجوزہ 24 ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کے سلسلے میں تشکیل دی گئی ماہرین کی کمیٹی 2- کی حتمی رپورٹ کا دوبارہ جائزہ لینے کی درخواست کی۔

اسپیکر کے امیدوار پر کانگریس کا فیصلہ یکطرفہ: ابھیشیک بنرجی

کولکاتا (یو این آئی) اسپیکر کے سوال پر جہاں انڈیا اتحاد اور حکمراں اتحاد این ڈی اے آمنے سامنے ہیں وہیں انڈیا اتحاد کی اہم جماعت ترنمول کانگریس نے اسپیکر کے انتخاب میں حصہ لینے کے فیصلے پر اپنا اختلاف واضح کر دیا ہے۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ اس سلسلے میں ترنمول سے کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔ منگل کو راجدھانی دہلی میں لوک سبھا کے اسپیکر کی نامزدگی سے گونج رہی تھی، ابھیشیک نے پارلیمنٹ کے احاطے میں کہا کہ ایم پی کے سریش کو کانگریس نے اسپیکر کے عہدے کے لیے نامزد کیا ہے، اپوزیشن اتحاد کے تمام اراکین سے بات نہیں کی گئی ہے۔ اس حوالے سے ہمارے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ بدقسمتی سے میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ یہ فیصلہ یکطرفہ طور پر لیا گیا ہے۔ تاہم بعد میں ابھیشیک بنرجی کو پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ تاہم اس بحث کے بعد راہل نے ابھیشیک کے بیان پر الگ سے کوئی ردعمل نہیں دیا۔ ابھیشیک نے بھی کوئی نئی بات نہیں کی۔ تاہم ترنمول ذرائع کے مطابق پارٹی اس معاملے میں ناراض ہے اور ممتا بنرجی سے بات کی جائے گی۔ ترنمول کانگریس انڈیا اتحاد کی میٹنگ جو آج شام ہو رہی ہے سے بھی دوری بنائے گی۔ منگل کو لوک سبھا اسپیکر کی نامزدگی کو لے کر دہلی میں این ڈی اے بمقابلہ انڈیا لڑائی شروع ہوگئی۔ ایک طرف این ڈی اے کا دعویٰ ہے کہ کانگریس کے ساتھ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب پر غیر ضروری سیاست کر رہا ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے کہا کہ وہ حکمراں این ڈی اے کے اسپیکر کے لیے نامزد امیدوار کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ صرف انہیں شرط ماننی ہوگی۔ راہل نے کہا کہ لوک سبھا میں روایتی طریقہ یہ ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب اپوزیشن کیمپ سے کیا جائے۔ بصورت دیگر اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' 'این ڈی اے کے نامزد اسپیکر کی حمایت نہیں کرے گا۔ ابھی تک 'انڈیا' کے کسی پارٹنر نے راہل کے بیان پر اعتراض نہیں کیا ہے۔ کانگریس نے این ڈی اے اسپیکر کے امیدوار اوم برلا کے خلاف کانگریس ایم پی کے سریش کو اپنا امیدوار بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اور ترنمول نے اس پر اعتراض کیا ہے۔

کولکاتا میں تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع

کولکاتا (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے کولکاتا اور سالٹ لیک علاقے میں فٹ پاتھوں کی تجاوزات پر سخت ناراضگی کا اظہار کرنے کے ایک دن بعد پولیس نے منگل کو تمام رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیے بے دخلی مہم شروع کی ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ہاکروں نے، جنہوں نے شہر اور سالٹ لیک میں کھانے پینے کی اشیا، ملبوسات اور مختلف مصنوعات فروخت کرنے کے لیے اسٹال لگائے تھے، انہیں کہا گیا کہ وہ اپنے ڈھانچے کو ہٹا دیں۔ انہوں نے کہا کہ کولکاتا پولیس نے ارتھ موورز کی مدد سے منگل کی صبح سے ہی شہر کے مختلف حصوں سے تجاوزات کو ہٹانا شروع کر دیا، بشمول بھوانی پور علاقے میں سرکاری ایس ایس کے ایم اسپتال کے سامنے فٹ پاتھ، ہاتھی بگان اور گریہ ہاٹ سے بھی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا ہے۔